روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 6 جون 2006ء 9 جمادی الاول 1427 ہجری 6 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 122

اللہ نے ذمہ لیا ہے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رات کے وقت آنحضرت ﷺ کی حفاظت کی غرض سے پہرہ لگایا جاتا تھا۔مگر جب آیت واللّٰہ یعصمک من الناس نازل ہوئی تو آپ نے خیمے سے باہر جھانکا اور فرمایا:۔

اے لوگو اب تم جا سکتے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود میری حفاظت کی ذمہ داری لے لی ہے۔

(جامع ترمذی کتاب التفسیر سورۃ مائدہ۔حدیث نمبر:2972)

اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء کو حاصل ہونے والی تائید و نصرت کے ایمان افروز نظاروں کا تذکرہ

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اپنے رسولوں اور ان پر ایمان لانے والوں کی مدد کرتا ہے

یہ مدد اور نصرت الٰہی آنحضرت ﷺ کی اطاعت سے حاصل ہو سکتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 2 جون 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 جون 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اپنے رسولوں اور ان پر ایمان لانے والوں کی مدد کرتا ہے۔ یہ مدد و نصرت اب بھی آنحضرت ﷺ کے طفیل حاصل ہو سکتی ہے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے حضور انور کا یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ المومن کی آیت نمبر 52 تلاوت کرنے کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ جب اپنے انبیاء بھیجتا ہے تو ان کے دل اس یقین سے پر کرتا ہے کہ زندگی کے ہر لمحہ میں اللہ تعالیٰ ان کا معین و مددگار ہوگا۔ انبیاء کی تاریخ اور آنحضرت ﷺ کے حالات میں دیکھتے ہیں کہ کیسے کیسے مشکل اور کٹھن مقامات اور حالات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ان خاص بندوں کی نصرت فرمائی۔ انبیاء کی تعلیمات سے چمٹنے والوں اور ان پر عمل کرنے والوں نے بھی تائید و نصرت الٰہی کے نظارے دیکھے۔ یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ یہی فرماتا ہے کہ ہم اپنے رسولوں کی اور ان پر ایمان لانے والوں کی اس دنیا میں بھی ضرور مدد کریں گے اور اس دن بھی جبکہ گواہ کھڑے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے اس کے علاوہ بھی قرآن کریم کی بہت سی آیات میں اپنی صفت ناصر اور نصیر کا مضمون بیان فرمایا ہے۔ حضور انور نے اس صفت سے متعلق فرمایا کہ یاد رکھنا چاہئے جب اللہ تعالیٰ کسی کا ناصر اور مددگار بنتا ہے تو عام انسانی سوچ والی مدد نہیں ہوتی بلکہ اللہ کی مدد ایسی کامل اور زندگی بخش ہوتی ہے جس میں کوئی سقم نہیں ہو سکتا اور کوئی مخالف اس کے مقابل نہیں ٹھہر سکتا۔ لیکن اس مدد کے حاصل کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا ضروری ہے اور وہ حالات جو انبیاء پیدا کرنا چاہتے ہیں وہ پیدا کرنے ضروری ہیں۔ اب یہ مدد اور نصرت الٰہی آنحضرت ﷺ کے طفیل مل سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ انفرادی رنگ میں بھی اور جماعتی سطح پر بھی مدد کرتا ہے ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کی نصرت جذب کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آج احمدی ہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کے حقیقی مصداق اور مخاطب ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی مزید مدد حاصل کرنے کیلئے پہلے سے بڑھ کر دعوت الی اللہ کرنی ضروری ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر موقع پر اللہ تعالیٰ نے تائید اور مدد کے نظارے پہلے سے بڑھ کر دکھائے اور مخالفت کی ہر آندھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اونچا اڑا کر لے گئی۔ ہم کسی حکومت اور تنظیم پر بھروسہ نہیں کرتے اور نہ ہی مدد مانگتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے اور اسی سے مدد کے طلبگار ہوتے ہیں۔

قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں انبیاء کی تائید اور نصرت کے جو نظارے اللہ تعالیٰ نے دکھائے ان کی چند مثالیں حضور انور نے بیان فرمائیں۔

حضرت نوحؑ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح ان کی پکار کو قبول فرمایا اور ظالموں سے انہیں نجات بخشی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب مخالفین نے آگ میں جلانے کی کوشش کی تو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کی مدد کرتے ہوئے دشمن کی ساری تدبیریں ناکام بنا دیں۔ اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابل فرعون اور اس کے لشکر کو تباہ کر دیا۔ آنحضرت ﷺ کی ذات میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے بے شمار نظارے نظر آتے ہیں۔ واقعہ ہجرت اور جنگ بدر کے موقعہ پر آسمانی تائید و نصرت کے واقعات کو حضور انور نے قدرے تفصیل سے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے یہ وعدے آنحضرت ﷺ کے ماننے والوں سے بھی کئے گئے ہیں لیکن ضروری ہے کہ اس الٰہی مدد کیلئے اپنے آپ کو حقدار بنایا جائے۔ آج ہر طرف سے مختلف طریقوں، دجل اور طاقت سے آنحضرت ﷺ کے ماننے والوں کو ذلیل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے یہ زمانہ تقاضا کرتا ہے کہ اللہ کی مدد آئے جو اس کی سنت کے مطابق اس کے خاص بندوں کو ملا کرتی ہے۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی توفیق دے تا کہ اس کی مدد کے نظارے ہم دیکھتے چلے جائیں۔

خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے فرمایا کہ کل جرمنی، ہالینڈ اور بیلجیئم کے سفر پر جانا ہے دعا کریں کہ یہ سفر بابرکت ہو۔ ہر آن خدا اپنی مدد اور نصرت کے نظارے دکھاتا رہے۔

نماز تمام ترقیوں کی جڑھ اور زینہ ہے

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

''نماز کو خوب سنوار سنوار کر پڑھنا چاہئے۔ نماز ساری ترقیوں کی جڑ اور زینہ ہے۔ اسی لئے کہا گیا ہے کہ نماز مومن کا معراج ہے۔ اس دین میں ہزاروں لاکھوں، اولیاء اللہ، راستباز، ابدال، قطب گزرے ہیں۔ انہوں نے یہ مدارج اور مراتب کیونکر حاصل کئے؟ اسی نماز کے ذریعے سے۔ خود آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں (۔) یعنی میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے اور فی الحقیقت جب انسان اس مقام اور درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کیلئے اکمل اتم لذت نماز ہی ہوتی ہے اور یہی معنے آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کے ہیں۔ پس کشاکش نفس سے انسان نجات پا کر اعلیٰ مقام پر پہنچ جاتا ہے۔'' (ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ: 605)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

وصیت نہایت اہم ہے

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''(تیسرے) وصیت کا مسئلہ ہے۔ یہ خدا نے ہمارے لئے ایک نہایت ہی اہم چیز رکھی ہے اور اس ذریعہ سے جنت کو ہمارے قریب کر دیا ہے۔ پس وہ لوگ جن کے دل میں ایمان اور اخلاص تو ہے مگر وہ وصیت کے بارہ میں سستی دکھلا رہے ہیں میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ وصیت کی طرف جلدی بڑھیں۔ انہی سستیوں کی وجہ سے دیکھا جاتا ہے کہ بعض بڑے بڑے مخلص فوت ہو جاتے ہیں۔ ان کے آجکل کرتے کرتے موت آ جاتی ہے۔ پھر دل کڑھتا ہے اور حسرت پیدا ہوتی ہے کہ کاش یہ بھی مخلصین کے ساتھ دفن کئے جاتے۔ مگر دفن نہیں کئے جا سکتے۔ پھر بیسیوں ہماری جماعت میں ایسے لوگ ہیں جو دسویں حصہ سے زیادہ چندہ دیتے ہیں مگر وہ وصیت نہیں کرتے۔ ایسے دوستوں کو بھی چاہئے کہ وصیت کر دیں بلکہ ایسے دوستوں کے لئے تو کوئی مشکل ہے ہی نہیں۔''

(الفضل یکم ستمبر 1932ء)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

تقریب تقسیم انعامات 2005-06ء

مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ

مورخہ یکم جون 2006ء کو مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات برائے سال 2005-06ء اقامۃ الظفر دارالصدر کے سبزہ زار میں شام آٹھ بجے منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت و نظم سے ہوا۔ مکرم طارق محمود صاحب صدر مجلس علمی مدرسۃ الظفر نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ 2004ء سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد طلباء مدرسۃ الظفر کو تین سالہ نصاب پڑھایا جا رہا ہے اور تعلیمی لحاظ سے سال کو دو سمیسٹرز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس وقت مدرسہ میں دو کلاسز کے چار سیکشنز میں طلباء کی کل تعداد 67 ہے انہوں نے بتایا طلباء کی علمی استعداد بڑھانے کیلئے مدرسہ اور اقامہ میں لائبریری کا نظام قائم ہے جس میں 6 ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ مجلس علمی کے زیر اہتمام 15 علمی مقابلہ جات اور متعدد دیگر پروگرامز منعقد کئے گئے۔ مختلف عناوین پر علمی و معلوماتی لیکچرز بھی کروائے جاتے رہے۔ امسال 30 انفرادی و اجتماعی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ 55 طلباء اور 3 اساتذہ نے وقف عارضی کی۔ تمام طلباء وصیت کے بابرکت نظام میں شامل ہیں۔ نومبر 2005ء میں فارغ التحصیل معلمین کرام کا ریفریشر کورس بھی کروایا گیا۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔ اس سال کے مثالی طالب علم حافظ طاہر اسلام صاحب اور مجموعی طور پر قمر گروپ اول قرار پایا۔ مہمان خصوصی نے اختتامی خطاب میں دین سیکھنے کے حوالے سے طلباء کو زریں نصائح سے نوازا۔ انہوں نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا آپ نے دین کا جو علم حاصل کیا ہے یہ ایک بنیاد ہے۔ انتہا نہیں۔ آپ کو یہاں سے بنیاد مہیا کر دی گئی ہے اس میں اضافہ، گہرائی اور مضبوطی پیدا کرنا آپ کا کام ہے۔ دین کا علم بڑھانے کیلئے آپ کو قرآن کریم احادیث نبویہ، حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے ارشادات کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ مطالعہ ساری عمر کا کام ہے وقف زندگی کی اہمیت ہر وقت کے نظر کے سامنے رہنی چاہئے اور اس کے تقاضے پورے کرنا ہمارا کام ہے۔ آپ جہاں بھی جائیں گے آپ کو مرکز کے نمائندہ کے طور پر دیکھا جائے گا۔ اپنے وقار کا معیار قائم کریں۔ مہمان خصوصی نے حضرت مصلح موعود کا ایک اہم ارشاد پڑھ کر سنایا۔ جس میں حضور نے فرمایا ہے کہ سب سے بڑا انسانیت کا خادم بھی ہمارا مربی ہونا چاہئے اور سب سے بڑا متوکل بھی ہمارا مربی ہونا چاہئے۔ آخر پر انہوں نے فرمایا کہ اپنے سنٹر میں نماز باجماعت کے قیام کی خاص کوشش کریں۔ آپ کا فرض دعوت الی اللہ اور تربیت کے امور سر انجام دینا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان دونوں شعبوں میں باثمر بنائے۔ آمین دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ بعدہ مہمانان کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

بیڈمنٹن ٹورنامنٹ 2006ء

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

❁ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے مجلس صحت کے تعاون سے مورخہ 27 مئی تا یکم جون 2006ء بیڈمنٹن ٹورنامنٹ ایوان محمود ربوہ میں منعقد کیا۔ مورخہ 27 مئی کو رات 9 بجے مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نائب ناظر امور عامہ و صدر بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس مجلس صحت نے ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں 61 کھلاڑیوں کے درمیان سینئر اور جونیئر کی سطح پر 114 میچز کھیلے گئے۔ تمام میچز میں کھلاڑیوں نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ اس ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب مورخہ یکم جون 2006ء کو رات ساڑھے دس بجے ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ قبل ازیں بیڈمنٹن سنگل کا فائنل میچ کھیلا گیا۔ اس میچ اور تقریب کے مہمان خصوصی مکرم نصیب احمد بٹ صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ اختتامی تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ رپورٹ مکرم فرخ احمد شاہ صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے پیش کی۔ مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ بیڈمنٹن ڈبل میں مکرم فرخ احمد شاہ صاحب اور مکرم قمر الدین صاحب، سنگل جونیئر میں مکرم راشد نصیر صاحب اور سنگل سینئر میں مکرم شجاعت احمد صاحب نے اول پوزیشن حاصل کی۔ مہمان خصوصی نے اختتامی کلمات میں کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اور ٹورنامنٹ اختتام کو پہنچا۔

درخواست دعا

❁ مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم محمد عاصم شہزاد بھٹی صاحب نشیمن پراپرٹی سنٹر بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ کامل شفایابی کے لئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم چوہدری محمد اکبر فانی صاحب ہرنیا کے اپریشن کی وجہ سے علیل ہیں۔ کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 6 جون 2006ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	جماعتی خبریں
2-00 am	گلشن وقف نو
3-05 am	قرآن سیمینار
3-50 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	فرانسیسی سروس
6-30 am	لقاء مع العرب
8-30 am	خطبہ جمعہ
9-45 am	قرآن سیمینار
10-20 am	کوئز پروگرام روحانی خزائن
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-10 pm	عربی سروس
1-50 pm	سوال و جواب
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	تقریر
8-00 pm	کوئز:۔ خلافت جوبلی
9-15 pm	سوال و جواب
10-20 pm	چلڈرنز کارنر
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 7 جون 2006ء

12-35 am	لقاء مع العرب
1-30 am	جماعتی خبریں
2-15 am	چلڈرنز کارنر
3-20 am	ہمارا چاند قرآن ہے
3-55 am	تقریر
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	عربی سروس
6-40 am	لقاء مع العرب
7-45 am	تقریر
8-50 am	سوال و جواب
10-15 am	ہمارا چاند قرآں ہے
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
1-45 pm	سوال و جواب
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سواحیلی سروس
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-15 pm	تقریر
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-15 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 8 جون 2006ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-25 am	جماعتی خبریں
2-20 am	سیرت صحابہ رسول اللہؐ
2-45 am	تقریر
3-20 am	ہماری کائنات
4-00 am	خطبہ جمعہ
5-15 am	تلاوت، درس، خبریں
6-30 am	گلشن وقف نو
7-05 am	لقاء مع العرب
8-05 am	ورائٹی پروگرام
8-25 am	ہماری کائنات
8-55 am	خطبہ جمعہ
9-55 am	ورائٹی پروگرام
10-25 am	تقریر
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-20 pm	چلڈرنز کارنر
12-45 pm	ورائٹی پروگرام
1-20 pm	ملاقات
2-05 pm	دورہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-25 pm	انڈونیشین سروس
3-25 pm	پشتو سروس
4-25 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-25 pm	بنگلہ سروس
6-25 pm	ترجمۃ القرآن
7-35 pm	المائدہ
8-10 pm	ورائٹی پروگرام
8-30 pm	دورہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
8-50 pm	مشاعرہ
9-45 pm	چلڈرنز کارنر
10-10 pm	ملاقات
10-30 pm	ورائٹی پروگرام
11-30 pm	عربی پروگرام

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کا ذکر ایسی شے ہے جو قلوب کو اطمینان عطا کرتا ہے

احمدی ہونے کے بعد نیک نمونے قائم کرنا ہر احمدی کا فرض ہے

ایمان میں مضبوطی تبھی پیدا ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم ہو۔ اور پھر اپنے دینی علم میں اضافہ کرنے کی کوشش ہو۔ عورتوں کو بھی دینی علم سیکھنے کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 5 رمئی 2006ء (5 رہجرت 1385 ہجری شمسی) بمقام ’بیت المقیت‘، آک لینڈ (نیوزی لینڈ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الاعراف: 206 تلاوت کی اور فرمایا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس خطبہ کے ساتھ جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کے جلسہ سالانہ کا آغاز ہو رہا ہے۔ جیسا کہ مَیں پہلے بھی کئی مرتبہ مختلف ملکوں کے جلسوں پر بتا چکا ہوں کہ جلسہ سالانہ کے انعقاد کا مقصد حضرت مسیح موعود کی نظر میں یہ تھا کہ آپ کے ماننے والوں کے دل اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے بن جائیں۔ اور ہر احمدی اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کے ساتھ اعلیٰ اخلاق کا مالک بھی بن جائے۔ ایک احمدی اور غیر احمدی میں بڑا واضح فرق نظر آنے لگ جائے۔ پس جو جلسہ حضرت اقدس مسیح موعود نے آج سے قریباً 116 سال پہلے شروع فرمایا تھا۔ آج اسی کے مطابق حضرت مسیح موعود کی اس خواہش پر عمل کرتے ہوئے اور اُن مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے تمام احمدی دنیا میں جلسہ سالانہ منعقد کئے جاتے ہیں۔ پس آپ کا جلسہ بھی اسی مقصد کے لئے ہو رہا ہے۔ اس لئے سال کے دوران اگر بعض مجبوریوں کی وجہ سے ان مقاصد کو حاصل نہیں کر سکے جو حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کے لئے بیان فرمائے ہیں، جس مقصد کے لئے آپ نے جماعت احمدیہ کا قیام فرمایا، جس مقصد کے لئے آپ کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا تھا تو یہاں جب آپ خالصتاً روحانی ماحول حاصل کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں حضرت مسیح موعود کی تعلیم کے مطابق اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ (اس دوران ٹرین گزرنے کی آواز پر حضور انور نے استفسار فرمایا کہ یہاں سے جہاز گزرتا ہے یا ٹرین گزرتی ہے۔ کہا گیا حضور! ٹرین گزرتی ہے تو حضور انور نے فرمایا آپ کی ٹرین بھی جہاز کی طرح ہے)۔ اور نہ صرف جلسہ کے ان دو دنوں میں اس بات کا خیال رکھیں بلکہ بعد میں بھی اس طرف توجہ دیتے رہیں۔ تبھی ہم احمدیت کے پیغام کو احسن رنگ میں دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں، تبھی ہم اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو خدا کے قریب لا سکتے ہیں۔ اور اگر ہم نے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا نہ کیں تو ہماری کسی بات کا اثر نہیں رہے گا۔ یہ جو ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم نے احمدیت کا پیغام ساری دنیا میں پھیلانا ہے اس کے لئے پہلے اپنے اندر بھی تبدیلیاں پیدا کرنی ہوں گی۔ پس ہر احمدی کو اس طرف توجہ دینی چاہئے کہ ہر وقت اس کے دل میں یہ احساس رہے کہ اب وہ احمدی ہو گیا ہے اور اگر اس میں کوئی پاک تبدیلی نظر نہ آئی تو اس کا احمدی ہونا یا نہ ہونا برابر ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا، یہ احساس کہ مَیں احمدی ہوں اور اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنی ہے تب ہو گا جب ہر وقت آپ کو یہ فکر رہے گی کہ میرے ہر عمل کو خدا تعالیٰ دیکھ رہا ہے اور جب یہ احساس ہو گا کہ میرے ہر عمل کو، میرے ہر کام کو خدا دیکھ رہا ہے تو پھر اس کی یاد بھی دل میں رہے گی۔ پانچ وقت نمازوں کی طرف بھی توجہ رہے گی۔ اور اس کے باقی احکامات پر عمل کرنے کی طرف بھی توجہ رہے گی۔ اگر اللہ تعالیٰ کی تمام طاقتوں کا احساس رہے گا تو ہر وقت سوتے جاگتے، چلتے پھرتے اس کو یاد رکھیں گے۔ اور اس کے ذکر سے اپنی زبانوں کو تر رکھیں گے۔ اور جب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری زبانیں اس کے ذکر سے چلتے پھرتے تر رہیں گی تو ہر وقت نیکی کی باتوں کا احساس دل میں رہے گا۔ اور یہی نیکی کی باتوں کا احساس ہے جو پھر انسان کے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتا ہے۔ یہ احساس پاک تبدیلیوں کی طرف توجہ دلاتا ہے۔

تو یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے، اس میں بھی اللہ تعالیٰ نے یہ توجہ دلائی ہے کہ عاجزی سے گڑگڑاتے ہوئے اور اللہ کا خوف دل میں قائم رکھتے ہوئے اللہ کا ذکر کرتے رہو اور صبح شام اس کی پناہ مانگو، اس سے مدد طلب کرو کہ وہ تمہیں صحیح راستے پر چلائے۔ اگر تم اس طرح نہیں کرو گے تو تم غافلوں میں شمار ہو گے۔ اور جیسا کہ ایک جگہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جو دم غافل سو دم کافر۔ تو (۔) قبول کرنے کے بعد، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کی جماعت میں داخل ہونے کے بعد پھر یہ غفلتیں! بڑی فکرمندی کی بات ہے۔

پس ہمیں صبح و شام اللہ کے ذکر میں مشغول رہنے اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگی گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ہمارے دن ڈرتے ڈرتے بسر ہونے چاہئیں یعنی یہ فکر ہو کہ اللہ ہماری کسی زیادتی کی وجہ سے ہم سے ناراض نہ ہو جائے اور جب یہ فکر ہو گی تو یقیناً اللہ تعالیٰ کا خوف بھی دل میں رہے گا اور اس کی یاد بھی دل میں رہے گی۔ اس کا ذکر بھی زبان پر رہے گا اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش بھی رہے گی۔ اس کی مخلوق سے اچھے تعلقات رکھنے کی طرف توجہ بھی رہے گی۔ نظام جماعت سے تعلق بھی رہے گا۔ خلافت سے وفا کا تعلق بھی رہے گا۔ تو یہ ساری باتیں اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھنے کی وجہ سے پیدا ہوں گی۔

پھر آپ نے فرمایا ہے کہ تمہاری راتیں بھی اس بات کی گواہی دیں کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی۔ جب راتوں کو تقویٰ سے گزارنے کا خیال رہے گا تو ہر قسم کی لغویات اور بیہودگیوں سے انسان بچا رہے گا۔ آج کی دنیا میں ہزار قسم کی برائیاں اور آزادیاں ہیں اور ایسی دلچسپیوں کے سامان ہیں جو اللہ کے ذکر سے غافل رکھتے ہیں۔ پس یہ جو آج کل نام نہاد سلجھی ہوئی Civilised دنیا یا سوسائٹی میں چیزیں ہیں جس کو سوسائٹی میں بڑا رواج دیا جا رہا ہے اور بڑا پسند کیا جاتا ہے

عورتوں مردوں کا میل ملاپ ہے، آپس میں گھلنا ملنا ہے، اٹھنا بیٹھنا ہے، نوجوانوں کا رات گئے تک مجلسیں لگانا ہے یہ سب چیزیں ایسی ہیں جو اللہ کے ذکر سے دور کرنے والی ہیں۔ پس ہر احمدی کو ہر وقت ایسی لغویات سے اپنے آپ کو بچا کر رکھنا چاہئے۔ ہر ایسی چیز جو آپ کے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے میں روک ہو اس سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ یہ چیزیں کبھی ذہنی سکون نہیں دے سکتیں۔ انسان سمجھتا ہے کہ شاید یہ دنیا کی مادی چیزیں حاصل کر کے اس کو ذہنی سکون مل جائے گا حالانکہ ان دنیاوی چیزوں کے پیچھے جانے سے انہیں مزید حاصل کرنے کی حرص بڑھتی ہے اور کیونکہ ہر کوئی ہر چیز حاصل نہیں کر سکتا، اس کوشش میں بے سکونی بڑھتی چلی جاتی ہے۔

پس ہر احمدی کو ہر وقت یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ اس کے دل کا اطمینان اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہی ہے اور پھر اللہ تعالیٰ نے اس کی ضمانت بھی دی ہے۔ دنیا میں بہت ساری چیزیں بیچنے والے، مارکیٹ کرنے والے، دنیاوی چیزیں بنانے والے بڑے بڑے اشتہار دیتے ہیں کہ ہماری فلاں چیز خریدو تو 100 فیصدی سکون یا Satisfaction مل جائے گی، تسلی ہو گی، لیکن کبھی ہوتی نہیں۔ جتنا بڑا چاہے کوئی دعویٰ کرے۔ لیکن اللہ تعالیٰ یہ ضمانت دیتا ہے کہ میرا ذکر کرنے والوں کو، حقیقی طور پر میرا ذکر کرنے والوں کو، ان حکموں پر عمل کرنے والوں کو مَیں اطمینان قلب دوں گا۔ دل کو چین اور سکون ملے گا۔ جیسا کہ فرمایا (۔)(الرعد:29) یعنی سمجھ لو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔ اور یہ ذکر نمازوں کے علاوہ بھی ہونا چاہئے۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہر وقت اللہ کی یاد یہ ذکر ہی ہے۔ اگر اللہ کا خوف دل میں رہے تو آدمی مختلف دعائیں مختلف وقتوں میں پڑھتا رہتا ہے۔ کئی کام اس لئے نہیں کرتا کہ اللہ کا خوف آ جاتا ہے۔ تو اس بارے میں بھی اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتا دیا ہے کہ اللہ کا ذکر صرف نمازوں میں نہیں بلکہ اس کے علاوہ بھی ہے۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا چاہئے۔ ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)(آل عمران: 191) یعنی عقلمند انسان اور مومن وہی ہیں جو کھڑے اور بیٹھے اور پہلوؤں پر لیٹے ہوئے بھی اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں۔ ہر وقت ان کے دل میں اللہ کی یاد ہوتی ہے۔ یہ صحیح مومن کی نشانی ہے کیونکہ اس ذکر سے ایمان بھی بڑھتا ہے اور انسان میں جرأت بھی پیدا ہوتی ہے۔ ایک اور جگہ اس بارے میں فرماتا ہے کہ (۔)(الانفال: 46) یعنی اے مومنو! جب تم کسی گروہ کے، کسی فوج کے مقابلہ پر آؤ تو قدم جمائے رکھو۔ اللہ کو بہت یاد کیا کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ پس کسی برائی کے مقابلے پر کھڑا ہونے کے لئے، دل میں جرأت پیدا کرنے کے لئے، اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے کے لئے، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا بہت ضروری ہے۔ شیطان بھی انسان کا بہت بڑا دشمن ہے۔ آج کی دنیا میں دجل کے مختلف طریقے ہیں۔ دجل مختلف قسم کی فوجوں کے ساتھ حملہ آور ہو رہا ہے اور ہمارے ترقی پذیر یا کم ترقی یافتہ ملکوں کے لوگ ان ترقی یافتہ ملکوں میں آ کر بھی اور اپنے ملک میں بھی ان کے حملوں کی وجہ سے ان کے زیر اثر آ جاتے ہیں۔ اور اس نام نہاد Civilized Society کی برائیاں فوراً اختیار کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ پس اُن کے حملوں سے بچنے کے لئے اور ہر قسم کے کمپلیکس (Complex) سے، احساس کمتری سے اپنے آپ کو آزاد رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا ذکر انتہائی ضروری ہے۔ اسی سے دلوں میں جرأت پیدا ہو گی، پاک تبدیلی پیدا ہو گی۔

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ کا ذکر ایسی شے ہے جو قلوب کو اطمینان عطا کرتا ہے''۔ فرمایا ''پس جہاں تک ممکن ہو ذکر الٰہی کرتا رہے اسی سے اطمینان حاصل ہو گا۔ ہاں اس کے واسطے صبر اور محنت درکار ہے۔ اگر گھبرا جاتا اور تھک جاتا ہے تو پھر یہ اطمینان نصیب نہیں ہو سکتا''۔

(الحکم جلد 9 نمبر 24۔ مورخہ 10 جولائی 1905ء صفحہ 9)

پس مستقل مزاجی سے اللہ کا ذکر کرنا چاہئے۔ اگر بے صبری دکھائی جائے تو پھر اطمینان نصیب نہیں ہوتا۔ اگر بے صبری دکھاؤ گے تو پھر شیطان کے مقابلے کی طاقت نہیں رہے گی۔ اگر راستے میں ہی چھوڑ دو گے پھر پاک تبدیلیاں پیدا نہیں ہو سکیں گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ (۔)(الرعد:29) کی حقیقت اور فلاسفی یہ ہے کہ: ''جب انسان سچے اخلاص اور پوری وفاداری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اور ہر وقت اپنے آپ کو اس کے سامنے یقین کرتا ہے اس سے اُس کے دل پر ایک خوف عظمت الٰہی کا پیدا ہوتا ہے۔ وہ خوف اُس کو مکروہات اور منہیات سے بچاتا ہے اور انسان تقویٰ اور طہارت میں ترقی کرتا ہے''۔

(الحکم جلد 9 نمبر 32 مورخہ 10 ستمبر 1905 صفحہ 8)

پس اس معاشرے کی بے شمار مکروہات ہیں، جیسا کہ مَیں پہلے بتا آیا ہوں ان سے بچنے کے لئے ذکر الٰہی بہت ضروری ہے اور اس سے پھر عمل کرنے کی بھی توفیق ملے گی جو ایک احمدی کو دوسروں سے ممتاز کرے گی۔ ایک فرق ظاہر ہو گا کہ احمدی اور غیروں میں کیا فرق ہے۔ پس احمدیوں کو اپنے اندر یہ پاک تبدیلی پیدا کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہئے تا کہ آپ کے نمونے دیکھ کر دوسرے آپ کی باتیں سن سکیں اور جب باتیں سنیں گے تو یقیناً یہ باتیں دوسروں کو اپنی طرف کھینچنے کا باعث بنیں گی۔ ....

پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ احمدی ہونے کے بعد اپنے نیک نمونے قائم کرنا اور احمدیت کے پیغام کو پہنچانا ہر احمدی کا کام اور اس کا فرض ہے۔ یہاں آپ میں سے اکثریت فجی سے آئے ہوئے احمدیوں کی ہے۔ چند فیملیاں پاکستان سے بھی آئی ہوئی ہیں۔ یاد رکھیں جو بھی فجین یا پاکستانی یہاں ہیں سب کا کام اس پیغام کو پہنچانا ہے۔ لیکن فجی کے حوالے سے مَیں بات کرتا ہوں کہ فجی میں احمدیت کوئی چالیس پچاس سال پہلے آئی تھی اور جماعت کے وہ بزرگ جن کو جماعت میں شمولیت کی توفیق ملی انہوں نے اپنے اندر تبدیلیاں بھی پیدا کیں۔ جماعت کی خاطر قربانی بھی دی اور احمدیت (۔) کے پیغام کو اپنے ہم قوموں تک بھی پہنچایا۔ اور پھر دیکھ لیں تھوڑے عرصے میں انہوں نے کافی بیعتیں کروائیں۔ اب جبکہ اُس وقت کے مقابلے میں آپ کی تعداد بھی کافی ہے، سہولتیں بھی زیادہ ہیں فجی میں بھی اور دوسری جگہوں میں بھی۔ لیکن اس توجہ کے ساتھ بیعتیں کروانے کی طرف کوشش نہیں ہو رہی جو پہلوں نے کی۔ یہاں سے فجی والے بھی سن رہے ہیں، اتفاق سے وقت بھی ایک ہے۔ تو جو فجی میں رہتے ہیں ان کو بھی میں کہتا ہوں کہ اپنی (۔) کی کوششوں کو تیز کریں اور اپنے عملی نمونے دکھائیں اپنے اندر (۔) کی صحیح روح پیدا کریں۔ آپ لوگ جو یہاں بیٹھے ہیں آپ بھی اس کوشش میں رہیں۔ اس پیغام کو آگے پہنچائیں۔ اپنے عملی نمونے بھی دکھائیں۔ یہاں (۔) کے لئے مختلف جگہوں پر جا کر جائزہ لیں، چھوٹی چھوٹی جگہوں پر جائیں۔ گزشتہ سالوں میں دو تین دفعہ مَیں اس طرف توجہ دلا چکا ہوں کہ چھوٹی جگہوں پر پیغام پہنچانے اور قبولیت کے امکانات عموماً زیادہ ہوتے ہیں، خاص طور پر تیسری دنیا میں۔ اُن کی مخالفت اگر ہوتی ہے تو لاعلمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ دنیا داری کی وجہ سے عموماً نہیں ہوتی۔ پھر مختلف قوموں کے لوگ ہیں، فجی میں بھی اور یہاں بھی ہیں۔ آسٹریلیا میں بھی ہیں۔ یہ جو سارا علاقہ ہے ان تک پہنچیں۔ اُن کی زبان میں اُن کو لٹریچر دیں، ان سے مسلسل رابطے رکھیں۔ تعلقات بڑھائیں۔ پھر آپ کے اپنے اندر جو آپ کی اپنی طبیعتیں ہیں، رویے ہیں اگر ان میں بھی پاک تبدیلیاں ہوں گی تو آپ لوگ ان کو دوسروں سے مختلف نظر آئیں گے۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا، جب یہ چیزیں ان کو نظر آ رہی ہوں گی اور اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی آپ کی زبانوں پر ہو گا تو یہ جو مسلسل رابطے اور تعلق ہیں وہ دوسروں کو آپ کے قریب لائیں گے۔

پھر ان ملکوں میں ہمارے چند بچھڑے ہوئے احمدی بھائی بھی ہیں جو لاہوری کہلاتے ہیں۔ وہ حضرت مسیح موعود کو صرف مجدد مانتے ہیں اور خلافت کو نہیں مانتے۔ ان میں سے بھی بعض پہلے مختلف جگہوں پر مجھے ملے ہیں، شاید یہاں بھی ہوں، اور بعض بڑے اچھے طریقے سے، شرافت سے ملے۔ تو ان سے بھی اگر مسلسل رابطے کے ذریعے سے ان کو بتاتے رہیں اور ان کے لئے دعائیں بھی کرتے رہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے دل بدلنے پر قادر ہے۔ بہر حال یہ سب کچھ کرنے کے لئے

یعنی (۔) میدان میں آنے کے لئے ایک تو جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا اور اس کے ذکر سے اپنی زبانوں کو تر رکھنا ضروری ہے۔ دوسرے اس پاک تبدیلی کے ساتھ جس حد تک اپنے دینی علم کو بڑھا سکیں، ہر عمر اور ہر طبقے کے لحاظ سے اس علم کے حاصل کرنے کے لئے مختلف معیار ہوں گے تو کوشش کر کے یہ حاصل کرنا چاہئے۔

پھر بعض بنیادی چیزیں ہیں جو مَیں نے نوٹ کی ہیں۔ یہاں تو ابھی جائزہ نہیں لیا لیکن پیچھے لیتا آیا ہوں۔ جماعت کے متعلق، (۔) کے متعلق جن کو بنیادی چیزیں پتہ نہیں ہیں ان کو سیکھنی چاہئیں۔ عورتوں اور نوجوانوں کو بھی اس میں ہمیں شامل کرنا ہوگا۔ بعض احمدی ہیں لیکن یہ نہیں پتہ کہ احمدیت کیا چیز ہے۔ کیوں احمدی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کا دعویٰ کیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مسیح موعود کے بارے میں کیا پیشگوئیاں فرمائی تھیں۔ کیا کیا پوری ہوگئیں اور اس طرح کے مختلف سوال ہیں۔ اور جب تک ہمارے سارے طبقے بشمول عورتیں، کیونکہ عورتوں کو ساتھ لے کے چلنا بھی ضروری ہے ان کو ساتھ لے کر نہیں چلیں گے تو مکمل کامیابیاں نہیں ہوسکتیں۔ گاؤں کی رہنے والی عورتوں کو عموماً اس بارے میں علم نہیں ہوتا کہ ہم احمدی کیا ہیں؟ کیوں ہیں؟ اور اس وجہ سے پھر وہ اپنی اگلی نسلوں کو بھی نہیں سنبھال سکتیں۔ نہ (۔) کرسکتی ہیں۔ گاؤں میں رہنے والوں کی مثال تو مَیں نے فجی کی دی ہے یہ میرا وہاں کا جائزہ تھا۔ یہاں نسبتاً پڑھی لکھی عورتیں آئی ہیں لیکن یہاں آ کر حالات بہتر ہونے کی وجہ سے ان عورتوں کی دلچسپیاں نہ بدل جائیں۔ ایمان میں مضبوطی تبھی پیدا ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم ہو۔ اور پھر یہ ہے کہ اپنے دینی علم میں اضافہ کرنے کی کوشش ہو۔ پس عورتوں کو بھی دینی علم سیکھنے کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے۔ خاص طور پر ان پڑھ یا کم تعلیم یافتہ طبقے میں دینی علم سکھانے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اور پھر ایک مہم کی صورت میں ہر مرد، عورت، جوان، بوڑھا احمدیت کا پیغام پہنچانے کی کوشش میں لگ جائے اس سے جہاں آپ کی اپنی حالت بہتر ہوگی، اپنی تربیت کی طرف توجہ پیدا ہوگی وہاں (۔) کے لئے بھی نئے نئے راستے کھلتے جائیں گے۔ وہاں بعض خاندانوں کے یہ مسائل بھی حل ہوں گے جو احمدی بچوں کے دوسرے مذاہب میں رشتے کی وجہ سے، شادیوں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ کیونکہ پھر علم ہونے کی وجہ سے اور اس علم کو پھیلانے کی وجہ سے خلاف تعلیم رشتوں کی طرف زیادہ رجحان نہیں رہے گا۔ اور پھر اس کے ساتھ ساتھ قربانی کے معیار بھی بڑھ رہے ہوں گے۔

نیوزی لینڈ میں جماعت زیادہ پرانی نہیں ہے۔ تقریباً تمام لوگ ہی ابتدائی احمدیوں میں شامل ہوتے ہیں۔ آپ لوگوں کو خاص طور پر اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرنے کے لئے، اپنی اصلاح کرنے کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے۔ اور پھر (۔) کے میدان میں بھی آنا چاہئے۔ اپنے دینی علم کو بھی بڑھانا چاہئے۔ اگر آپ یہ کوشش کریں اور اگر پلاننگ کی جائے تو جس طرح آپ کے بڑوں نے کیا جیسا کہ مَیں نے کہا تھا تو آپ یہ پیغام بڑی جلدی بعض جگہوں پر پہنچا سکتے ہیں۔

مَیں پہلے رشتوں کی بات کر رہا تھا۔ ضمناً یہاں یہ بھی بتادوں کہ مجھے پتہ ہے رشتوں کے بڑے مسائل ہیں خاص طور پر لڑکیوں کے رشتوں کے کیونکہ مَیں نے عموماً دیکھا ہے شاید چھوٹی جگہوں پر بھی ہوں۔ فجی وغیرہ میں ماشاء اللہ لڑکیاں پڑھی لکھی ہیں۔ یہاں بھی رشتے ہیں۔ آسٹریلیا میں بھی اور جگہوں پر بھی ہیں۔ تو اس کے لئے ایک تو جماعت کا رشتہ ناطہ کا نظام ہے اس کو فعّال ہونا چاہئے۔ اور ویسے اگر پتہ لگے تو باہر بھی کوشش ہوسکتی ہے۔ اس لئے یہ جو آپ کے یہاں چار پانچ ملک ہیں ان میں باقاعدہ اس کا ہر جگہ ریکارڈ رکھا جانا چاہئے۔ بہرحال یہ تو ضمناً بات تھی۔

حضرت مسیح موعود ہمیں اللہ کا قرب پانے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اور اس ضمن میں اپنے بیوی بچوں کو بھی ساتھ لے کر چلنے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

''خدا تعالیٰ کی نصرت انہیں کے شامل حال ہوتی ہے جو ہمیشہ نیکی میں آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں۔ ایک جگہ نہیں ٹھہر جاتے اور وہی ہیں جن کا انجام بخیر ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کو ہم نے دیکھا ہے کہ ان میں بڑا شوق ذوق اور شدت رقّت ہوتی ہے مگر آگے چل کر بالکل ٹھہر جاتے ہیں''۔ ایک وقت میں تو دین کی طرف بڑی توجہ ہو رہی ہوتی ہے، لیکن پھر جا کے ٹھہر جاتے ہیں کیونکہ ترقی کرنے کی طرف توجہ نہیں ہوتی۔'' اور آخر ان کا انجام بخیر نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے کہ (۔) (الاحقاف:) میرے بیوی بچوں کی بھی اصلاح فرما۔ اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں۔ اور اکثر بیوی کی وجہ سے''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 456۔ جدید ایڈیشن)

تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے، جائزہ لیں تو یہ 100 فیصد حقیقت نظر آئے گی کہ ان ملکوں میں بعض خاندان اس لئے بھی ابتلا میں پڑ گئے کہ اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا کہ غیروں میں شادیاں کرنے سے نسلیں برباد ہو جاتی ہیں اور دین سے دور چلی جاتی ہیں۔ کئی ایسے دور ہٹے ہوئے ہیں جن کو اب ہٹنے کا احساس ہو رہا ہے۔ یہاں جو خاندان آئے ہیں ان کے حالات اپنے پہلے ملک کی نسبت بہرحال بہتر ہیں۔ یہ بہتری آپ کو دین سے دُور لے جانے والی اور اپنی قدروں اور اپنی تعلیم اور اپنی روایات کو بھلانے والی نہیں ہونی چاہئے۔ بعض دفعہ وہ جو غلطی کرتے ہیں پھر نظام جماعت کی طرف سے بعض دفعہ کوئی سختی ہو تو پھر نظام کو الزام دیتے ہیں کہ ہمارے ساتھ زیادتی ہوگئی یا جماعت سے نکال دیا گیا یا ہماری بدنامی کی گئی۔ اگر اللہ تعالیٰ سے تعلق ہوگا اور دین کا علم ہوگا تو یہ صورتحال کبھی پیدا نہیں ہوگی۔ پس خود بھی اور اپنے بیوی بچوں کا بھی جماعت سے اور خلافت سے تعلق جوڑے رکھیں اور اس کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا ہمیشہ یاد رکھیں۔

ایک روایت میں آتا ہے شہر بن حوشبؓ کہتے ہیں کہ مَیں نے حضرت ام سلمہؓ سے کہا اے ام المومنین! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے پاس ہوتے تھے تو کونسی دعا بکثرت کیا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا آپؐ اکثر یہ دعا کرتے کہ اے دلوں کے الٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثبات بخش، ثابت قدم رکھ۔ آپؐ نے فرمایا اے اُمّ سلمہ! ہر آدمی کا دل اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے جس کے لئے چاہے اس کو قائم کر دے اور جس کے متعلق چاہے اس کو ٹیڑھا کر دے۔

(ترمذی۔ کتاب الدعوات۔ باب ما جاء فی عقد التسبیح بالید)

پس ہر احمدی کو یہ دعا کرنی چاہئے کہ جو نعمت اللہ تعالیٰ نے آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو دی ہے۔ اس کو ہمیشہ دلوں میں بٹھائے رکھیں لیکن یہ بغیر اللہ کے فضلوں کے نہیں ہوسکتا اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ اس کا ذکر کرنا ہے اس کو یاد رکھنا ہے۔ پس اپنے اندر بھی اور اپنی اولادوں کو بھی اس کی عادت ڈال دیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دل جو ہر قسم کے شرک سے پاک تھا، جس پر اللہ تعالیٰ کی پاک وحی نازل ہوئی اگر آپ اس کثرت سے دعا کرتے تھے تو ہمیں اس کی طرف کس قدر توجہ دینی چاہئے۔ پس ہمیں چاہئے کہ اس نعمت کی قدر کریں، اللہ سے مدد مانگیں، توبہ واستغفار کرتے ہوئے ہمیشہ اس کے آگے جھکے رہیں تاکہ حقیقت میں (۔) کی صحیح تعلیم پیش کرنے والے ہوں۔

حضرت مسیح موعود ہمیں کیا دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس بارے میں آپ کا اقتباس پڑھتا ہوں۔ فرماتے ہیں کہ: ''حدیث میں آیا ہے کہ (۔) اب جو تم لوگوں نے بیعت کی تو اب خدا تعالیٰ سے نیا حساب شروع ہوا ہے''۔ کہ گناہوں سے توبہ کرلی ہے، اسی طرح ہوگیا جس طرح کوئی گناہ نہیں کیا۔ تو اب نیا حساب شروع ہوگا۔'' پہلے گناہ صدق واخلاص کے ساتھ بیعت کرنے پر بخشے جاتے ہیں۔ اب ہر ایک کا اختیار ہے کہ اپنے لئے بہشت بنالے یا جہنم۔ انسان پر دو قسم کے حقوق ہیں۔ ایک تو اللہ کے اور دوسرے عباد کے۔ پہلے میں تو اسی وقت نقصان ہوتا ہے جب دیدہ دانستہ کسی امر اللہ کی مخالفت قولی یا عملی کی جائے''۔ آدمی کسی بھی صورت میں خدا تعالیٰ کے حکم کے مخالف چلے۔ ''مگر دوسرے حقوق کی نسبت بہت کچھ بچ بچ کے رہنے کا مقام ہے۔ کئی چھوٹے چھوٹے گناہ ہیں

جنہیں انسان بعض اوقات سمجھتا بھی نہیں۔ ہماری جماعت کو تو ایسا نمونہ دکھانا چاہئے کہ دشمن پکار اٹھیں کہ گو یہ ہمارے مخالف ہیں مگر ہیں ہم سے اچھے۔ اپنی عملی حالت کو ایسا درست رکھو کہ دشمن بھی تمہاری نیکی، خداترسی اور اتقا کے قائل ہو جائیں‘‘۔ تمہارے عمل ایسے ہو جائیں کہ دشمن بھی یہ کہے کہ یہ نیک آدمی ہے اور تقویٰ پر چلنے والا ہے۔

فرمایا کہ: ’’یہ بھی یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کی نظر جذرِ قلب تک پہنچتی ہے پس وہ زبانی باتوں سے خوش نہیں ہوتا‘‘۔ اللہ تعالیٰ دل کو اچھی طرح جانتا ہے۔ ’’زبان سے کلمہ پڑھنا یا استغفار کرنا انسان کو کیا فائدہ پہنچا سکتا ہے جب وہ دل و جان سے کلمہ یا استغفار نہ پڑھے۔ بعض لوگ زبان سے اَسْتَغْفِرُاللہ کرتے جاتے ہیں مگر نہیں سمجھتے کہ اس سے کیا مراد ہے۔ مطلب تو یہ ہے کہ پچھلے گناہوں کی معافی خلوص دل سے چاہی جائے اور آئندہ کے لئے گناہوں سے باز رہنے کا عہد باندھا جائے۔ اور ساتھ ہی اس کے فضل و امداد کی درخواست کی جائے۔ اگر اس حقیقت کے ساتھ استغفار نہیں ہے تو وہ استغفار کسی کام کا نہیں۔ انسان کی خوبی اسی میں ہے کہ وہ عذاب آنے سے پہلے اس کے حضور میں جھک جائے اور اس کا امن مانگتا رہے۔ عذاب آنے پر گڑگڑانا اور وَقِنَا وَقِنَا پکارنا تو سب قوموں میں یکساں ہے۔‘‘

اب یہ علاقے بھی ایسے ہیں کہ یہاں مختلف وقتوں میں زلزلوں کا خطرہ رہتا ہے۔ سونامی کا خطرہ رہتا ہے۔ کل بھی ایک خطرہ پیدا ہوا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے ٹال دیا۔ تو اس شکرگزاری کے طور پر بھی مزید اس کے آگے جھکنا چاہئے۔ اس کے ذکر سے زبانیں تر رکھنی چاہئیں۔ اگر وہ تباہی آتی تو بہت بڑی تباہی آ سکتی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کو دور فرمایا۔ تو ہمیشہ اللہ کے حضور جھکے رہنا چاہئے۔

فرمایا کہ: ’’ایسے وقت میں جبکہ خدا کا عذاب چاروں طرف سے محاصرہ کئے ہوئے ہو ایک عیسائی، ایک آریہ، ایک چوہڑا بھی اس وقت پکار اٹھتا ہے کہ الٰہی ہمیں بچائیو۔ اگر مومن بھی ایسا کرے تو پھر اس میں اور غیروں میں فرق کیا ہوا۔ مومن کی شان تو یہ ہے کہ وہ عذاب آنے سے قبل خدا تعالیٰ کے کلام پر ایمان لا کر خدا تعالیٰ کے حضور گڑگڑائے‘‘۔

فرمایا کہ: ’’اس نکتہ کو خوب یاد رکھو کہ مومن وہی ہے جو عذاب آنے سے پہلے کلام الٰہی پر یقین کر کے عذاب کو وارد سمجھے اور اپنے بچاؤ کے لئے دعا کرے۔ دیکھو ایک آدمی جو توبہ کرتا ہے، دعا میں لگا رہتا ہے تو وہ صرف اپنے پر نہیں بلکہ اپنے بال بچوں پر، اپنے قریبیوں پر رحم کرتا ہے کہ وہ سب ایک کے لئے بچائے جا سکتے ہیں‘‘۔ اگر نیک آدمی ہو تو اللہ تعالیٰ اس جگہ سے عذاب کو ٹال دیتا ہے اور اس کی وجہ سے پھر ساروں کا فائدہ ہو جاتا ہے۔ تو ’’ایسا ہی جو غفلت کرتا ہے تو نہ صرف اپنے لئے برا کرتا ہے بلکہ اپنے تمام کنبے کا بدخواہ ہے‘‘۔

فرمایا کہ: ’’ایک انسان جو دعا نہیں کرتا اس میں اور چارپائے میں کچھ فرق نہیں‘‘۔ یعنی اس میں اور جانوروں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ’’ایسے لوگوں کی نسبت خدا تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (سورۃ محمد: 13) یعنی چارپایوں (جانوروں) کی زندگی بسر کرتے ہیں اور جہنم ان کا ٹھکانا ہے۔ پس تمہاری بیعت کا اقرار اگر زبان تک محدود رہا تو یہ بیعت کچھ فائدہ نہ پہنچائے گی۔ چاہئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں۔ مَیں ہرگز یہ بات نہیں مان سکتا کہ خدا تعالیٰ کا عذاب اس شخص پر وارد ہو جس کا معاملہ خدا تعالیٰ سے صاف ہو۔ خدا تعالیٰ اسے ذلیل نہیں کرتا جو اس کی راہ میں ذلت اور عاجزی اختیار کرے۔ یہ سچی اور صحیح بات ہے۔...... راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو۔ کوٹھڑی کے دروازے بند کر کے تنہائی میں دعا کرو کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اپنا معاملہ صاف رکھو کہ خدا کا فضل تمہارے شامل حال ہو۔ جو کام کرو نفسانی غرض سے الگ ہو کر کرو تا خدا تعالیٰ کے حضور اجر پاؤ‘‘۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 272-271 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے کہ حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالتے ہوئے .... تعلیم کا صحیح نمونہ بن جائیں اور اللہ کا قرب پانے والے ہوں اور اپنے بیوی بچوں کو بھی اس پاک چشمہ سے سیراب کرنے والے ہوں۔ اور یہ جلسے کے دن حقیقت میں سب میں پاک تبدیلی پیدا کرنے کا ذریعہ بن جائیں۔ اور آپ میں ان پاک تبدیلیوں کی وجہ سے اس ملک میں مقامی لوگوں میں بھی (۔) کا خوبصورت پیغام جلد سے جلد پھیل جائے۔ جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا ہے کہ ان دو دنوں کو خاص طور پر دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزاریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔

واقفینِ زندگی

یہ واقفینِ زندگی بڑے ہی سخت جان ہیں
ہزار مشکلات میں بھی حوصلے کی کان ہیں
عبادتوں ریاضتوں میں رات دن لگے ہوئے
یہ دیندار، متقی و باوفا جوان ہیں
یہ چاہتے ہیں بس یہی کہ دین سر بلند ہو
یہ عاشقانِ مہدی و مسیح قادیان ہیں
کسی سے دشمنی نہیں کسی سے کوئی ضد نہیں
یہ نیک بخت و نیک دل بڑے ہی بے زبان ہیں
ہر اک کے خیر خواہ ہیں کوئی بھی ہو کہیں بھی ہو
یہ خادمانِ جنّ و انس سب کے مہربان ہیں
نہ پوچھ ان کے حوصلوں کی ہمتوں کی رفعتیں
کہ پست ان کے سامنے زمین و آسمان ہیں
ہمیشہ سجدہ گاہ ان کی آنسوؤں سے تر رہے
قلوب ان کے آئینے فلک کے راز دان ہیں
یہی ہے آرزو چمنِ دین پر بہار ہو
یہی تو شوق اس چمن کے آج باغبان ہیں

عبدالحمید خان شوقؔ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58685 میں ناصرہ لطیف

زوجہ عبدالسلام قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ لطیف گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 غلام محمد ولد میاں نور دین مرحوم

مسل نمبر 58686 میں خالدہ پروین

بیوہ غلام حیدر مرحوم قوم پیشہ آرائیں عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند مکان دس مرلہ واقع محمود آباد اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600+1200 روپے ماہوار بصورت پنشن + امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد اکرم ولد محمد خان درویش گواہ شد نمبر 2 منور احمد ملہی مربی سلسلہ وصیت نمبر 25961

مسل نمبر 58687 میں راحیلہ قدسیہ

بنت مرزا محمد حنیف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحلیہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ملہی مربی سلسلہ وصیت نمبر 25961 گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد اکرم

مسل نمبر 58688 میں رضوانہ احمد

زوجہ منور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد سدھو ولد چوہدری یوسف علی گواہ شد نمبر 2 چوہدری اصغر علی ولد چوہدری محمد اشرف

مسل نمبر 58689 میں حمود الرحمٰن قیصر

ولد محمد شفیق قیصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمود الرحمٰن قیصر گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ارشد ولد نسیم احمد خلیل مرحوم

مسل نمبر 58690 میں نسیم احمد رانا

ولد محمد شریف رانا قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22 حمید آباد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ ماہوار بصورت کاشتکاری ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد رانا گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد رانا ولد محمد شریف رانا گواہ شد نمبر 2 دانیال احمد سرور معلم سلسلہ وصیت نمبر 36799

مسل نمبر 58691 میں فضل منان

ولد نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22 حمید آباد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل منان گواہ شد نمبر 1 رانا خالد احمد ولد رانا محمد شریف گواہ شد نمبر 2 دانیال احمد سرور معلم سلسلہ

مسل نمبر 58692 میں رانا خالد احمد

ولد رانا محمد شریف قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22 حمید آباد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا خالد احمد گواہ شد نمبر 1 دانیال احمد سرور مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمغنی زاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 19451

مسل نمبر 58693 میں ناصر احمد رانا

ولد محمد شریف رانا قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمید آباد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/126000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد رانا گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی مربی سلسلہ وصیت نمبر 29985 گواہ شد نمبر 2 دانیال احمد سرور معلم سلسلہ

مسل نمبر 58694 میں رانا صلاح الدین

ولد رانا پرویز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22 ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا صلاح الدین گواہ شد نمبر 1 رانا کلیم احمد راشد ولد رانا مختار احمد گواہ شد نمبر 2 دانیال احمد سرور معلم سلسلہ

مسل نمبر 58695 میں رانا منیر احمد

ولد رانا محمد ظفر اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22 ضلع

بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا منیر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمغنی زاہد ولد عبدالمومن خان گواہ شد نمبر 2 دانیال احمد سرور معلم سلسلہ

مسل نمبر 58696 میں اعجاز احمد

ولد ارشاد احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22 حمید آباد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ اڑھائی ایکڑ زرعی اراضی واقع حمید آباد مالیتی اندازاً -/450000روپے۔2۔مکان واقع حمید آباد مالیتی اندازاً -/100000روپے۔ 3۔بھینس 2 عدد اندازاً مالیتی -/60000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمغنی زاہد ولد عبدالمومن خان گواہ شد نمبر 2 دانیال احمد سرور معلم سلسلہ

مسل نمبر 58697 میں اقبال احمد ججہ

ولد محمد عبداللہ قوم ججہ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 4 کنال زمین مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی -/100000روپے۔ 3۔ مکان مالیتی -/85000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اقبال احمد ججہ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 58698 میں شہزاد احمد

ولد شہباز احمد قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد والد موصی

مسل نمبر 58699 میں مریم صدیقہ

بنت غلام احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر 58700 میں یاسر ہمایوں

ولد غلام احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یاسر ہمایوں گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد باجوہ والد موصی

مسل نمبر 42685 میں امتہ السلام

زوجہ فضل الدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صاق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/42000 روپے۔ 1۔ مکان 3 مرلہ واقع دارالعلوم غربی جو بصورت حق مہر ملا مالیتی -/400000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 فضل الدین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم

مسل نمبر 49115 میں نیر عمران

ولد محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ کارکن دفتر صدر عمومی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2700روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نیر عمران گواہ شد نمبر 1 فاتح الدین ظفر ولد مبشر احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز مرحوم

مسل نمبر 49123 میں زینب بی بی

زوجہ صادق علی مرحوم قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 80 سال بیعت 1950ء ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/32روپے۔ 2۔ نقد رقم -/50000روپے۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زینب بی بی گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود ولد رانا محمد الطاف گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد چوہدری صادق علی مرحوم

مسل نمبر 58701 میں محمد اختر باجوہ

ولد خورشید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63/ ڈی۔بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ والدین کی طرف سے ملنے زمین 24/ا ایکڑ 3 کنال کا حصہ 3/ا ایکڑ 6 کنال جس میں ہم 6 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں۔(جائیداد ابھی قابل تقسیم ہے)اس وقت مجھے مبلغ -/48000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اختر باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 58702 میں منیبہ تنویر

بنت فیض احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی۔بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو بالیاں بوزن 2 ماشہ مالیتی -/1800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیبہ تنویر گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 فیض احمد باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر 58703 میں قرۃ العین نگہت

زوجہ ڈاکٹر محمد انور گوگا قوم مغل پیشہ نرسنگ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر1 جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع کالا گوجراں جہلم مالیتی -/450000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/48000روپے سالانہ بصورت نرسنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قرۃ العین نگہت گواہ شد نمبر 1 محمد نواز باجوہ ولد کرامت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد علی ولد سلطان محمد

مسل نمبر 58704 میں بی بی تصور بیگم

بنت علی شان ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرانہ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بی بی تصور بیگم گواہ شد نمبر 1 علی شان ناصر والد موصیہ وصیت نمبر 35935 گواہ شد نمبر 2 سلطان رشید خان وصیت نمبر 17905

مسل نمبر 58705 میں محمد صدیق بھٹی

ولد عبد الحلیم قوم بھٹی راجپوت پیشہ فارغ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔مکان برقبہ 6 مرلے۔ 2۔ نقد رقم جمع قومی بچت -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبد اللطیف ولد عبد الحلیم گواہ شد نمبر 2 غلام محمد ولد غلام حسین

مسل نمبر 58706 میں شاہدہ پروین

بنت عبد الرشید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبد القیوم ناصر مربی سلسلہ ولد عبد المجید ناصر گواہ شد نمبر 2 غلام محمد ولد غلام حسین

مسل نمبر 58707 میں شکیل احمد

ولد علی محمد نجم قوم میر پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ھری پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8800روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 مختار احمد وصیت نمبر 27069 گواہ شد نمبر 2 عبد المنان ولد عبداللہ خان

مسل نمبر 58708 میں مبشر احمد

ولد محمد صدیق قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ھری پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 مختار احمد وصیت نمبر 27069 گواہ شد نمبر 2 عبد المنان ولد عبداللہ خان

مسل نمبر 58709 میں طارق احمد ابڑو

ولد انور حسین شہید قوم ابڑو پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی اندازاً -/50000 روپے واقع انور آباد ضلع لاڑکانہ۔ 2۔ گھڑی مالیتی -/400روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق احمد ابڑو گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ابڑو وصیت نمبر 32472 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ابڑو ولد انور حسین شہید

مسل نمبر 58710 میں حنان محمود ابڑو

ولد ریاض احمد طاہر ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ کمپیوٹر بمعہ ریسیور مالیتی -/8000 روپے۔ 2۔سائیکل مالیتی -/1000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حنان محمود ابڑو گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد وصیت نمبر 32472 گواہ شد نمبر 2 مدثر ظفر ولد مظفر احمد

مسل نمبر 58711 میں بشیر احمد ابڑو

ولد محمد انور قوم ابڑو پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔سکنی تعمیر شدہ پلاٹ 1200 فٹ الیتی -/400000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/19000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد ابڑو گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان شاہد وصیت نمبر 25000

مسل نمبر 58712 میں منیر احمد ابڑو

ولد محمد انور قوم ابڑو پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔زرعی اراضی 1/4 ایکڑ واقع انور آباد از ترکہ والد مرحوم۔ 2۔سکنی زمین مالیتی اندازاً -/20000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5610 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/30000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد ابڑو گواہ شد نمبر 1 محمد

صدیق میمن ولد حاجی غلام محمد میمن گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان شاہد مربی سلسلہ

مسل نمبر 58713 میں محمد عیسیٰ

ولد گھرام خان قوم گورگیج پیشہ زمیندارہ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورگیج ضلع قمبر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکان واقع وارہ شہر مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان گورگیج مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 3/ ایکڑ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/85000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عیسیٰ گواہ شد نمبر 1 برکت علی وصیت نمبر 27782 گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ وصیت نمبر 25012

مسل نمبر 58714 میں شبیر احمد

ولد محمد عیسیٰ قوم گورگیج پیشہ کارپینٹر عمر 45 سال بیعت 1965ء ساکن گورگیج ضلع قمبر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 8/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 2۔ مکان واقع گورگیج مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 برکت علی وصیت نمبر 27782 گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان شاہد مربی سلسلہ ولد محمد صدیق

مسل نمبر 58715 میں نثار احمد

ولد برکت علی قوم گورگیج پیشہ دوکانداری/مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورگیج ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گورگیج گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد گورگیج ولد شبیر احمد گورگیج گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد گورگیج ولد نعمت اللہ گورگیج

مسل نمبر 58716 میں محمد احسن

ولد محمد انور قوم حسن پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ گابرمن ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ مسن ولد واحد بخش

مسل نمبر 58717 میں حسن علی

ولد محمد عرس قوم لاشاری پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1983ء ساکن باڈہ ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ 6500 فٹ واقع کچی آباد کا نصف حصہ (جس کی رجسٹری موجود نہ ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/5800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن علی گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ گورگیج وصیت نمبر 25012 گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان شاہد وصیت نمبر 25000

مسل نمبر 58718 میں عبدالودود

ولد بشیر احمد مرحوم قوم مسن پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باڈہ ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 800 مربع گز واقع باڈہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7373 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالودود گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق میمن گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد وصیت نمبر 32472

مسل نمبر 58719 میں محمد آجر عرف دلبر علی

ولد حق نواز قوم ٹوٹانی پیشہ دوکانداری عمر سال بیعت 1998ء ساکن انور آباد ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کیبن مالیتی -/8000 روپے۔ 2۔ گھڑی مالیتی اندازاً -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکان پر مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آجر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد وصیت نمبر 32472 گواہ شد نمبر 2 مدثر ظفر ولد ظفر احمد

مسل نمبر 58720 میں صفیہ غفور

زوجہ عبدالغفور طارق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیولیبر کالونی سائیٹ حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/52000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ غفور گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد زاہد وصیت نمبر 16243 گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور طارق وصیت نمبر 32272

مسل نمبر 58721 میں محمد رفیق احمد

ولد محمد بشیر احمد قوم گوجر پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم دین بشیر گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمود احمد ولد علی اکبر

مسل نمبر 58722 میں فرید احمد طاہر

ولد راجہ عبدالعزیز قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ رنگساز عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاں جٹاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاریگر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 58723 میں طاہرہ صدیقہ

زوجہ فرید احمد طاہر قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاں جٹاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور ادا شدہ مالیتی -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 فرید احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 58724 میں محمد ریاض

ولد محمد خان قوم بوڑانہ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھروٹہ ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دس مرلہ زمین رہائش پلاٹ و مکان مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ریاض گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد محمد ایوب گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد محمد شریف

مسل نمبر 58725 میں چوہدری عبدالرحمٰن

ولد نذر محمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ جائیداد جو قابل تقسیم ہے۔ کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24444 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع سعید ولد محمد اقبال

مسل نمبر 58726 میں چوہدری منظور احمد

ولد چوہدری عبدالرحمٰن قوم گجر پیشہ تجارت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری منظور احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع سید

مسل نمبر 58727 میں پروین اختر

زوجہ چوہدری منظور احمد قوم گجر پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر اداشدہ -/17000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7259+1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت +جیب خرچ از خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 چوہدری منظور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ

☆☆☆

قرارداد تعزیت

۞ جماعت احمدیہ راولپنڈی نے اپنے ایک اجلاس میں محترم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا صاحب ابن مکرم میر فضل الرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت سانگھڑ کی ایک معاند کے ہاتھوں المناک وفات پر قرارداد تعزیت پاس کی ہے جس میں محترم ڈاکٹر صاحب کے محاسن کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ مکرم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا صاحب امیر جماعت مکرم ومحترم فضل الرحمٰن خان صاحب کی بھانجی محترمہ ڈاکٹر نعیمہ مبارکہ صاحبہ کے شوہر تھے۔اس بچی کی والدہ بچپن میں ہی انتقال کر گئی تھیں ۔اس کے بعد اس کی پرورش مکرم امیر صاحب نے کی۔ میڈیکل کی اعلیٰ تعلیم دلانے کے بعد مکرم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا صاحب آف سانگھڑ سے اس کی شادی کی۔مکرم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا صاحب مرحوم کی عمر بوقت شہادت 43 سال تھی اور ان کے تین بچے ہیں ،جن کی عمریں چار، سات اور دس سال ہیں۔

7 مئی کو مکرم ڈاکٹر صاحب اپنے کلینک میں معمول کے مطابق کام کر رہے تھے کہ رات 9:30 بجے کے قریب ایک شخص کلینک پر آیا اور ڈاکٹر صاحب کو کسی مشورہ کی غرض سے کلینک سے باہر آنے کو کہا۔ ڈاکٹر صاحب کلینک سے باہر اس شخص سے باتیں کر رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی آیا جس نے اپنا منہ ڈھانپا ہوا تھا۔اس نے آتے ہی فائر کھول دیا۔گولی ڈاکٹر صاحب کے سر پر لگی، انہیں شدید زخمی حالت میں فوراً حیدر آباد ہسپتال پہنچایا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لا کر رات 11:30 بجے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

مکرم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا صاحب غریب پرور اور جماعت کے ایک مخلص اور نیک سیرت نوجوان تھے اور جماعتی کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے حالیہ دورہ جاپان کے دوران 12 مئی 2006ء کو مکرم ڈاکٹر پاشا صاحب کی شہادت کے المناک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے مرحوم کا ذکر خیر فرمایا اور آپ کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی ۔راہ مولیٰ میں قربانی کا بلند مرتبہ پانا بہت بڑی خوش نصیبی اور اعزاز ہے تاہم ایک مخلص نوجوان کی اچانک جدائی مرحوم کے خاندان بالخصوص ان کے بیوی بچوں ، عمر رسیدہ والد، بہن بھائیوں اور ہمارے امیر محترم فضل الرحمٰن خان صاحب نیز جماعت کیلئے بڑے صدمہ کا باعث ہے۔ تاہم اللہ تعالیٰ کی رضا پر ہم راضی ہیں اور اسی سے دست بدعا ہیں کہ وہ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور تمام افراد مرد و زن جماعت احمدیہ راولپنڈی اس موقع پر مکرم ومحترم امیر صاحب اور دیگر تمام لواحقین سے دلی تعزیت اور رنج کا اظہار کرتے ہیں ۔اللہ تعالیٰ مرحوم کے غم زدہ خاندان کے تمام افراد کو ہمیشہ اپنی حفظ وامان میں رکھے اور صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔(آمین)

(مرسلہ : مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب
نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 6 جون

طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:14

باموقع مکان برائے فروخت

محلہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ میں ایک مکان رقبہ دس مرلہ تمام ضروری سہولیات کے ساتھ برائے فروخت ہے۔ خرید کرنے کے خواہشمند احباب جماعت ذیل کے فون نمبرز پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

047-6211522-6215630

پیٹ درد کی گولیاں
ناصر دواخانہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

احمد ٹریول اینڈ ٹورز
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

فرحت علی جیولرز
اینڈ ورائٹی ہاؤس

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

ماشاء اللہ ٹریڈنگ کارپوریشن

انگلینڈ کے بہترین کالجز میں داخلے جاری ہیں

اکنامکس اینڈ مینجمنٹ، بزنس، ٹورازم اینڈ مینجمنٹ، ایڈمنسٹریشن، پری ایم بی اے، ایم بی اے، ACCA، لاء ایل ایل بی، ایل ایل ایم، کمپیوٹنگ اینڈ انفارمیشن سسٹم، آئی ٹی کمپیوٹنگ، اینڈ وائرلیس کمیونیکیشن، ماسٹرز ان انفارمیشن ٹیکنالوجی، جنرل اکیڈمک انگلش، Visual Media، ایکسپورٹ اینڈ امپورٹ مینجمنٹ، ای کامرس پی ایچ ڈی میں داخلے جاری ہیں۔

مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں

Azeem Study Concerns

1st Floor Masroor Plaza, Aqsa Chowk, Rabwah. 047-6214140

0300-7204261-0300-6708813

پیج

عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204

PAK WATAN
PAK WATAN (PVT.) LTD.
Real Estate Consultants
DEFENCE EXPERTS
RESIDENTIAL, COMMERCIAL PLOTS, FILES, BUNGALOWS
WWW.PAKWATAN.BIZ
042-5746075, 042-8490090-95,
0300-4017307 (M.IHSAN SHEIKH)

فون آفس: 047-6215857
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
گجر پراپرٹی سنٹر
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

جلسہ سالانہ یوکے 2006

نیشنل الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
7223228-7357309

محمود موٹرز

NOBLEMAN TRAVEL CONSULTANTS
3-Masroor Plaza Aqsa Chowk Rabwah
4-A 1st FLR, Mahmood Plaza Blue Area
Islamabad
PH:047-6215673, 051-2871391
2871450, 7111163

فخر الیکٹرونکس
The House of Quality Products.
Fakhar Electronics 1 Link Mcleod Road Lahore

047-6212374-6215060

CPL-29FD

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
L.G-Samsung Sony Projection Plasma T.V 43" 44" 54"
042-6127127
042-6116557
Mob:0300-4256291

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/Winter intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/TOEFL Tests with Hostel Facility.
Education Concern
Mr. Farrukh Luqman, Cell: 0321-4111370
Email: concern@cyber.net.pk